احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

بدھ 25 جولائی 2007ء

روزنامہ

C.P.L 29-FD     ٹیلی فون نمبر 047-6213029

# الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 25 جولائی 2007ء 9 رجب 1428 ہجری 25 وفا 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 167

## اگر مشقت کا خطرہ نہ ہوتا

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ایک رات عشاء کی نماز اتنی تاخیر سے پڑھائی کہ لوگ سو گئے اور جاگے اور سو گئے اور جاگے۔ آپؐ نے فرمایا اگر یہ خطرہ نہ ہوتا کہ میں اپنی امت کو مشقت میں ڈال دوں گا تو میں ضرور ان کو حکم دیتا کہ وہ عشاء کو ایسے ہی وقت میں پڑھا کریں۔

(صحیح بخاری کتاب مواقیت الصلوٰۃ باب النوم قبل العشاء حدیث نمبر :537)

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ کی محبت کی لذت ساری لذتوں سے بڑھ کر تر ازو میں ثابت ہوتی ہے۔ پس وہ لذات جو بہشت میں ملیں گی۔ یہ وہی لذتیں ہیں جو پہلے اٹھا چکے ہیں۔ اور وہی ان کو سمجھتے ہیں جو پہلے اٹھا چکے ہیں۔

اگر کہو کہ وہ نعمتیں کیوں کر ہوں گی؟ تو اس کا جواب صاف ہے۔ اللہ تعالیٰ خلق جدید پر قادر ہے۔ خود انسان کا اپنا وجود بھی خیالی ہے۔ جس قطرہ سے پیدا ہوتا ہے وہ کیا چیز ہے؟ پھر خیال کرو کہ اس سے کیسا اچھا انسان بناتا ہے۔ کیسے عقلمند، خوب صورت۔ بہادر۔ پھر وہی خدا ہے جو دوسرے عالم میں خلقِ جدید کرے گا۔ دیکھنے میں وہ لذات اور میوہ جات ہمرنگ ہوں گے لیکن کھانے میں ایسے لذیذ ہوں گے کہ نہ کسی آنکھ نے ان کو دیکھا نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی زبان نے ان کو چکھا اور نہ وہ کسی خیال میں گزرے۔

بہشت کی لذات میں ایک اور بھی خوبی ہے جو دنیا کی لذتوں میں اور جسمانی لذتوں میں نہیں ہے۔ مثلاً انسان روٹی کھاتا ہے تو دوسری لذتیں اسے یاد نہیں رہتی ہیں۔ مگر بہشت کی لذات نہ صرف جسم ہی کے لئے ہوں گی بلکہ روح کے لئے بھی لذت بخش ہوں گی۔ دونوں لذتیں اس میں اکٹھی ہوں گی اور پھر اس میں کوئی کثافت نہ ہوگی اور سب سے بڑھ کر جو لذت ہے وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوگا مگر دیدار الٰہی کے لئے یہ ضروری ہے کہ یہاں ہی سے تیاری ہو۔ اور اس کے دیکھنے کے لئے یہاں ہی سے انسان آنکھیں لے جاوے۔ جو شخص یہاں تیاری کر کے نہ جاوے گا وہ وہاں محروم رہے گا چنانچہ فرمایا............(بنی اسرائیل:73) اس کے یہ معنے نہیں کہ جو لوگ یہاں نابینا اور اندھے ہیں وہ وہاں بھی اندھے ہوں گے۔ نہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ دیدار الٰہی کے لئے یہاں سے حواس اور آنکھیں لے جاوے اور ان آنکھوں کے لئے ضرورت ہے تبتل کی، تزکیہ نفس کی اور یہ کہ خدا تعالیٰ کو سب پر مقدم کرو۔ اور خدا تعالیٰ کے ساتھ دیکھو، سنو اور بولو۔ اسی کا نام فنافی اللہ ہے اور جب تک یہ مقام اور درجہ حاصل نہیں ہوتا نجات نہیں۔

یہ بالکل سچ ہے کہ جس قدر اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کی عظمت پر ایمان ہوگا۔ اسی قدر اللہ تعالیٰ سے محبت اور خوف ہوگا ورنہ غفلت کے ایام میں جرائم پر دلیر ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ سے محبت اور اس کی عظمت اور جبروت کا رعب اور خوف ہی دو ایسی چیزیں ہیں جن سے گناہ جل جاتے ہیں اور یہ قاعدہ کی بات ہے کہ انسان جن اشیاء سے ڈرتا ہے، پرہیز کرتا ہے۔ مثلاً جانتا ہے کہ آگ جلا دیتی ہے اس لئے آگ میں ہاتھ نہیں ڈالتا۔ مثلاً اگر یہ علم ہو کہ فلاں جگہ سانپ ہے تو اس راستہ سے نہیں گذرے گا۔ اسی طرح اگر اس کو یہ یقین ہو جاوے کہ گناہ کا زہر اس کو ہلاک کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی عظمت سے ڈرے اور اس کو یقین ہو کہ وہ گناہ کو ناپسند کرتا ہے اور گناہ پر سخت سزا دیتا ہے تو اس کو گناہ پر دلیری اور جرأت نہ ہو۔ زمین پر پھر اس طرح سے چلتا ہے جیسے مردہ چلتا ہے۔ اس کی روح ہر وقت خدا تعالیٰ کے پاس ہوتی ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 403)

## امتحان وظائف

لجنہ اماء اللہ پاکستان کے زیر اہتمام امتحان وظائف حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ وحضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مورخہ 12۔اگست 2007ء بروز اتوار صبح 9 بجے لجنہ ہال ربوہ میں منعقد ہوں گے۔ براہ مہربانی امتحان میں شمولیت کرنے والی ممبرات کے نام دفتر لجنہ پاکستان میں یکم اگست 2007ء تک بھیج دیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ پاکستان)

## ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ 29 جولائی 2007ء کو بوقت 10:30 بجے صبح آؤٹ ڈور گراؤنڈ میں مریضوں کا معائنہ کرینگے ضرورت منداحباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

## احمدی طلبہ متوجہ ہوں

وہ تمام احمدی طلباء وطالبات جنہوں نے امسال پاکستان میں واقع کسی بھی حکومتی یا پرائیویٹ پروفیشنل ادارہ (میڈیسن، انجینئرنگ، بزنس، لاء، فائن آرٹس، کمپیوٹر سائنس اور کامرس وغیرہ) میں داخلہ حاصل کیا ہے وہ مندرجہ ذیل معلومات نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ 35460 یا نظارت ہذا کے ای میل ایڈریس ntaleem@fsd.paknet.com.pk پر ارسال کریں۔ نام طالب علم/طالبہ علم۔ ادارہ، ڈگری مضمون، ایڈریس وفون نمبر E-mail ایڈریس۔ اپنے ادارہ کا پراسپکٹس۔

(نظارت تعلیم)

## بندش بجلی

جملہ صارفین بجلی ربوہ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 25 جولائی و یکم اگست 2007ء کو بجلی بسلسلہ ضروری کام صبح 8 سے 2 بجے تک بند رہے گی۔ احباب مطلع رہیں۔

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو ربوہ)

# میرا چاند

یوں اندھیری رات میں اے چاند تُو چمکا نہ کر
حشر اک سیمیں بدن کی یاد میں برپا نہ کر

کیا لبِ دریا مری بے تابیاں کافی نہیں
تُو جگر کو چاک کر کے اپنے یُوں تڑپا نہ کر

دُور رہنا اپنے عاشق سے نہیں دیتا ہے زیب
آسماں پر بیٹھ کر تُو یُوں مجھے دیکھا نہ کر

عکس تیرا چاند میں گر دیکھ لُوں کیا عیب ہے
اس طرح تو چاند سے اے میری جاں پردہ نہ کر

بیٹھ کر جب عشق کی کشتی میں آؤں تیرے پاس
آگے آگے چاند کی مانند تُو بھاگا نہ کر

اے شعاعِ نُور یُوں ظاہر نہ کر میرے عیوب
غیر ہیں چاروں طرف ان میں مجھے رُسوا نہ کر

ہے محبت ایک پاکیزہ امانت اے عزیز
عشق کی عزت ہے واجب عشق سے کھیلا نہ کر

ہے عمل میں کامیابی موت میں ہے زندگی
جا لپٹ جا لہر سے دریا کی کچھ پروا نہ کر

**کلام محمود**

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## مسابقت الی الخیرات

تحریک جدید کے سال کا اختتام اگرچہ ماہ اکتوبر میں ہوتا ہے لیکن تحریک جدید کے مخصوص حالات اور عالمگیر ذمہ داریاں پیش نظر رکھتے ہوئے اس تحریک کے مقدس بانی نے تحریک جدید کی مالی قربانی میں سبقت کو بہت پسند فرمایا ہے۔ اس ضمن میں حضرت مصلح موعود خطبہ جمعہ 29 نومبر 1935ء میں فرماتے ہیں۔

''یادرکھو نیکی جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی ثواب زیادہ ہوتا ہے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ خیال کر لیتے ہیں کہ آخر میں دیں گے، بعض اوقات وہ دے ہی نہیں سکتے۔ بعض نے مجھے خطوط لکھے ہیں کہ ہم نے خیال کیا تھا کہ بعد میں دے دیں گے۔ مگر بدبختی سے ملازمت جاتی رہی یا آمد کے دوسرے ذرائع بند ہو گئے۔ پس یہ مت خیال کرو کہ سال کے آخر تک دے دیں گے جو لوگ آخر وقت نماز ادا کرنے کے عادی ہوتے ہیں وہ بھول بھی جاتے ہیں پس پہلے دینے کا ثواب زیادہ ہوتا ہے۔''

(خطبات محمود جلد 16 صفحہ 754)

اندریں صورت مخلصین جماعت سے درخواست ہے کہ وہ حضور کے ارشاد مذکورہ بالا کے پیش نظر اپنی موعودہ قربانی کو پیش کرنا سال کے آخر تک موخر نہ رکھیں بلکہ اولین موقع پر اس سے عہدہ برآ ہونے کی کوشش کریں اور سبقت کے ثواب سے بہرہ ور ہوں۔

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

## درخواست دعا

مکرم عبداللطیف صاحب صدر جماعت احمدیہ دولیاہ جٹاں ضلع کوٹلی آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کچھ عرصہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے صحت عطا فرمائے۔

مکرم سلطان احمد صاحب ڈرائیور طاہر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ اور مکرم بشارت احمد صاحب سابق کارکن روزنامہ الفضل کی والدہ مکرمہ بشریٰ سلطانہ صاحبہ شوگر اور بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار ہیں۔ اسی طرح خاکسار بھی معدہ اور جگر کی وجہ سے بیمار ہے۔ کمزوری دن بدن زیادہ ہو رہی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم دونوں پر اپنا فضل فرمائے اور صحت کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔ آمین

## اعلان دارالقضاء

(مکرم منیر الدین ناصر صاحب ترکہ
مکرم دین محمد صاحب)

مکرم منیر الدین صاحب ناصر کی درخواست کے مطابق ان کے والد مکرم دین محمد صاحب ولد محمد عبداللہ صاحب سکنہ قادیان وفات پاگئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 21/12 محلّہ دارالیمن برقبہ ایک کنال میں سے 10 مرلہ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مذکورہ بالا میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) مکرمہ صغریٰ بیگم صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
(3) مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ (بیٹی)
(4) مکرم بشیر الدین صاحب (بیٹا)
(5) مکرم منیر الدین ناصر صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

---

(مکرم مشہود احمد کھوکھر صاحب ترکہ
مکرم بشارت احمد صاحب کھوکھر)

مکرم مشہود احمد کھوکھر صاحب کی درخواست کے مطابق ان کے والد مکرم بشارت احمد کھوکھر صاحب ولد فضل دین کھوکھر مرحوم سکنہ محلّہ باب الابواب ربوہ بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 16/2 محلّہ باب الابواب برقبہ ایک کنال میں سے 15 مرلہ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مذکورہ بالا برقبہ 15 مرلہ میں سے 10 مرلہ مکرم مشہود احمد کھوکھر صاحب اور 5 مرلہ مکرم عامر اعجاز کھوکھر صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) مکرمہ مبارکہ بشارت صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم داؤد احمد کھوکھر صاحب (بیٹا)
(3) مکرم مشہود احمد کھوکھر صاحب (بیٹا)
(4) مکرمہ حمیدہ رفیق صاحبہ (بیٹی)
(5) مکرم عامر اعجاز کھوکھر صاحب (بیٹا)
(6) مکرمہ عائشہ مسعود صاحبہ (بیٹی)
(7) مکرم مغفور علی صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

# رضاعت سے متعلق

## قرآنی تعلیمات کی حقانیت وعظمت پر عصری گواہیاں

خدا کے قول سے قول بشر کیونکر برابر ہو
وہاں قدرت یہاں درماندگی فرق نمایاں ہے

مکرم عبدالرب انور محمود خان صاحب لاس اینجلس امریکہ

براہین احمدیہ میں مطبوعہ حضرت اقدس مسیح موعود کی ایک نظم ''محاسن قرآن کریم'' کے مندرجہ بالا پاکیزہ شعر کی روشنی میں بعض امور ہدیۂ قارئین ہیں۔

اس شعر میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ کلامِ ربانی اور کلام انسانی میں قطبین کا تفاوت ہے۔ خدائی کلام اپنی عظمت، ہمہ گیری اور فصاحت میں یکتا مقام کا حامل ہے۔ انسان کتنی ہی ترقی کرے کیسا ہی ماہر علم وفن ہو جائے۔ فی الحقیقت درماندگی اور بیچارگی کی مجسم تصویر ہے۔ جو علوم قرآن نے بیان فرمائے ہیں انسان اس کے برعکس خواہ کیسے ہی علوم اور تجربات پیش کرے، بعد کی تحقیقات اس کو قطعی طور پر غلط ثابت کر دیتی ہیں۔ اس قسم کے متعدد واقعات اس صدی میں رونما ہوئے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اس قسم کے ایک واقعہ کا ذکر اپنی تقریر میں فرمایا کہ 1920ء کے لگ بھگ دنیا نے سائنس کے حوالے سے خواتین کو یہ تلقین کی کہ وہ مصنوعی دودھ یعنی بے بی فارمولا کا استعمال کریں کہ یہ مقوی اور جسم کے لئے مناسب غذا ہے۔ اس تحریک کو مقبولِ عام کرنے کے لئے فارمولا بنانے والی کمپنیوں نے میڈیکل کمیونٹی کا سہارا لیا اور اس کے نتیجہ میں کروڑوں خواتین نے رضاعت چھوڑ کر فارمولا کا استعمال شروع کر دیا۔

قرآن کریم نے خواتین کو یہ ترغیب دلائی کہ وہ اپنے بچوں کو 24 ماہ تک دودھ پلائیں۔ 1920ء سے قبل خواتین قدرتی طور پر فرضِ رضاعت ادا کرتی تھیں لیکن اس خارجی اثر کے نتیجہ میں انہوں نے رضاعت ترک کر کے مصنوعی دودھ پلانا شروع کر دیا۔

آیئے سب سے پہلے قرآن کریم کی تعلیم کا مطالعہ کرتے ہیں کہ رضاعت کے متعلق قرآنی تعلیم کیا ہے؟

سورۃ بقرۃ آیت 234 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

''اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دوسال دودھ پلائیں اس (مرد) کی خاطر جو رضاعت (کی مدت) کو مکمل کرنا چاہتا ہے۔......پس اگر وہ دونوں باہم رضامندی اور مشورے سے دودھ چھڑانے کا فیصلہ کرلیں تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں اور اگر تم اپنی اولاد کو (کسی سے) دودھ پلوانا چاہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ جو کچھ معروف کے مطابق تم نے (انہیں) دینا تھا (ان کے) سپرد کر چکے ہو اور اللہ کا تقوٰی اختیار کرو اور جان لو کہ اللہ اس پر جو تم کرتے ہو گہری نظر رکھنے والا ہے''۔

(البقرۃ آیت:234)

حضرت مصلح موعود اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں:۔

بچے کے متعلق دودھ پلانے یا چھڑانے کا فیصلہ قرآن کریم نے نہ مرد کے اختیار میں رکھا ہے نہ عورت کے اختیار میں بلکہ دونوں کو مشترکہ اختیار دیا ہے۔ شاید تمام شرائع کی تاریخ میں یہ منفرد مثال ہے کہ اس طرح اہلی معاملات میں میاں بیوی کو ایک مقام پر کھڑا کر کے برابر کے اختیار دیئے گئے ہیں۔ ہاں یہ شرط ضرور ہے کہ دودھ پلانے کی جو مدت قرآن کریم نے مقرر کی ہے اس سے زیادہ دیر تک دودھ پلانے پر نہ خاوند مجبور کرسکتا ہے، نہ عورت زور دے سکتی ہے۔

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 527)

چونکہ قرآن کریم ایک مکمل ضابطہ حیات پیش کرتا ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کی تعلیمات عین ضروریات انسانی کو پورا کرنے والی، نشوونما دینے والی اور تمام انسانوں کے لئے ایک مفید لائحہ عمل پیش کرتی ہیں۔ جابجا قرآن کریم مختلف تعلیمات بیان کرنے کے بعد یہ تنبیہ کرتا ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی تجویز کردہ حدود ہیں اور انسان کو چاہئے کہ ان حدود کا احترام کرے۔ جونہی حدود سے غفلت برتی گئی اسی لمحہ سلسلۂ مسائل شروع ہوا ۔تمام احکاماتِ قرآنی کی بابت بڑے وثوق سے کہا جا سکتا ہے کہ وہ تمام کے تمام کمال حکمت پر مبنی ہیں۔ یہ عین ممکن ہے کہ وہ حکمت ہماری سمجھ سے بالا ہو لیکن ان تمام مواقع پر جب بھی انسان نے ان حدود سے تجاوز کیا خسارہ درخسارہ ہی ہاتھ آیا۔

رضاعت کے سلسلہ میں بھی قرآنی تعلیم سے انحراف کے نتیجہ میں موجودہ انسانی نسلیں بلکہ آئندہ نسلیں بھی ان غفلتوں کا خمیازہ بھگت رہی ہیں۔ اس کا خاکہ مختلف محققین نے اپنے متعدد مقالہ جات میں پیش کیا۔ ذیل میں چندایک ہدیۂ قارئین ہیں:۔

Dr.M.Sara Rosenthal انٹرنیٹ کی ویب سائٹ WebMD کی تیار کردہ کتاب The Breast FeedingSource Book میں لکھتی ہیں۔

1920ء کی دہائی میں بچوں کی غذا کی انڈسٹری میں میڈیکل رسوخ کے تحت ڈاکٹروں نے تجارتی کمپنیوں سے شراکت میں مصنوعی دودھ کی متعدد انواع تیار کرائیں اور ان کی فروخت سے حقوقِ ملکیت حاصل کرنے لگے۔ بچوں کی زچگیاں چونکہ ہسپتالوں میں کروایا جانا ایک روزمرہ کا معمول بن گیا اسی طرح ان اداروں میں ماں کی رضاعت کا طریق بھی ختم ہونا شروع ہو گیا۔ رضاعت سے باز رکھنے والی صورتوں میں ماں کی بچے سے جدائی، روزانہ بوتل سے دودھ پلانے کا عمل اور ماں اور بچے کے ملاپ میں عمداً تاخیر، بالخصوص اس وقت جب کہ رضاعت کا عمل شروع ہو سکتا ہے، اس تاخیر کی وجہ سے دودھ آنے کی قدرتی تحریک میں مزاحمت، اس کے علاوہ یہ بھی ایک عام رواج شروع ہوا کہ ماؤں کو ایسی ادویات دی جائیں جن سے قدرتی دودھ بننے کے عمل میں رکاوٹ پیدا ہو۔ مختلف مصنوعی دودھ بنانے والی کمپنیوں کی جانب سے بے شمار کھلونے، تحائف کی ٹوکریاں اور مفت دودھ کے ڈبے اور دیگر اشیاء کی بوچھاڑ ہونے لگی......۔

1940ء کی دہائی میں مصنوعی دودھ اور قدرتی دودھ کی برابری کے اعلانات کئے جانے لگے اور مصنوعی دودھ اس طرح فروخت ہونے لگا جیسا کہ وہ ماں کے دودھ کے ہم پلّہ ہو جبکہ وہ درحقیقت کبھی اس کے برابر نہیں تھا۔ 1960ء کی دہائی میں یہ برابری کا دعویٰ منتخب کیا ہوا، خواتین کا گویا حق بن گیا جو عورتوں کی تحریکِ حفاظتِ حقوق سے باندھ دیا گیا۔ بوتل کا دودھ ایسے بیچا گیا کہ یہ خود عورت کا انتخاب ہے کہ وہ اپنے جسم سے بھی آزادی حاصل کرسکے۔

1970ء کی دہائی میں متعدد تحقیقات جو یکے بعد دیگرے ہو رہی تھیں نے یہ کہنا شروع کیا کہ ماں کی چھاتی کا دودھ سب سے عمدہ غذا ہے۔

Scientific American نے دسمبر 1995ء کے شمارے میں Dr. jack Newman کا ایک مضمون شائع کیا جس کا عنوان The Benefits of Extended Breast Feeding یعنی ''زائد مدت تک رضاعت کے فوائد'' شائع ہوا ہے۔ اس کا ایک اقتباس ذیل میں درج ہے۔

اس مضمون کا عنوان ''حسب معمول رضاعت کے فوائد'' ہونا چاہئے تھا۔ بچوں کا مصنوعی دودھ ایک ظالم مذاق ہے جس نے حیاتیات اور بشریات کے مسلمہ قواعد کو مسخ کر دیا ہے کہ چند ہفتوں سے زیادہ مدت تک بچوں کو دودھ پلانے کے لئے ہمیں ''زائد'' کا لفظ استعمال کرنا پڑا جیسا کہ یہ کوئی بے راہ روی ہو۔ 1920ء سے قبل امریکہ بلکہ پوری دنیا میں مصنوعی ایجاد سے پہلے یہ ایک عام بات تھی کہ عورتیں اپنے بچوں کو دوسال سے پانچ سال تک دودھ پلائیں۔

بین الاقوامی ادارہ صحت خواتین کو یہ سفارش کرتا ہے کہ وہ اپنے بچگان کو دو سال تک دودھ پلائیں۔ چنانچہ 1994ء کے ماہ مئی میں یہ سفارش کی کہ پہلے چھ ماہ بلاشرکت غیر رضاعت کی جائے اور دوسال تک دیگر اغذیہ شامل کی جائیں۔

اس اقتباس سے یہ واضح ہے کہ ایک لمبے عرصہ کے مسلسل تلخ تجربات نے قرآنی صداقت کو اظہر من الشّمس کر دیا۔

کس طرح مصنوعی دودھ بنانے والی کمپنیوں نے ڈاکٹروں اور نرسوں کی مدد سے اپنی تجارت کے فروغ دینے کے لئے دنیا بھر کی خواتین کو ایک قدرتی عمل سے روک دیا۔ اور دو تین نسلوں کو اپنے والدین کے غلط فیصلہ جات کے بدنتائج بھگتنا پڑے۔

DR. SANA ROSENTHIAL نے اس کے بعد کمرشل دنیا کے اوچھے ہتھیاروں کا ذکر کیا ہے جو انہوں نے دنیا کی بھولی بھالی خواتین کو بیوقوف بنانے کے لئے استعمال کئے۔ جب ترقی یافتہ دنیا میں ان کی دال گلتی ہوئی نظر نہ آئی تو انہوں نے ترقی پذیر ممالک بلکہ پسماندہ ممالک کی طرف اپنی مہمات شروع کیں۔ ان کے خطرناک نتائج نے ساری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔

نائیجیریا میں مصنوعی دودھ کی قیمت ایک گھرانے کی سالانہ آمدنی سے 426 گنا زائد ہے۔ خواتین مصنوعی دودھ کے حصول کے لئے بھوکی رہنے لگیں۔ مصنوعی دودھ سے دنیا میں چار ہزار بچوں کی اموات ریکارڈ کی گئیں۔ یہ سالانہ اعداد وشمار بھی اس مقالے میں پیش کئے گئے ہیں۔ یہ اموات اس وجہ سے واقع ہوئی ہیں کہ مصنوعی دودھ کے اشتہارات کے نتیجہ میں ماؤں نے رضاعت کا عمل چھوڑ دیا۔ اور مصنوعی دودھ کے نتیجہ میں بے شمار بیماریوں مثلاً دست، قے اور انفیکشن نے جگہ لے لی۔

ان تمام مسائل کا مشاہدہ کرتے ہوئے 1981ء میں ایک قانون ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (WHO) نے بنایا جس کا نام INTERNATIONAL CODE OF MARKETING OF BREAST MILK SUBSTITUTES یہ کوڈ بین الاقوامی ادارہ صحت کے ماتحت پیش ہوا اور 118 ممالک نے اس کی تصدیق کی اور صرف امریکہ نے اس پر دستخط نہیں کئے۔ کیونکہ جملہ تجارتی ادارے جو مصنوعی دودھ تیار کرتے ہیں وہ امریکہ میں ہی واقع ہیں۔ اور انہیں یہ خدشہ تھا کہ اس کوڈ کے نتیجہ میں ان کی تجارت پر منفی اثر ہوگا۔

سائنسی دنیا کے تجربات جاری رہے اور جاری ہیں۔ اور ان تجارب نے انسان پر یہ واضح کیا ہے کہ نہ صرف تجارت کی خاطر امریکہ کی کمپنیوں نے انسانیت سے ہولی کھیلی ہے بلکہ ان کی تجارت کے غلط اشتہارات اور جھوٹ کی تشہیر نے انسانیت کو انتہائی خطرناک نتائج پہنچائے۔

انگلستان کے دو نامور محققین نے INDIAN PEDIATRICS کی 2003ء کے جرنل میں ایک مقالہ تحریر کیا جو کہ اس رسالے کا ایڈیٹوریل بنا اس کے چند ایک اقتباسات پیش خدمت ہیں۔

گزشتہ ایک صدی سے نوزائیدہ بچوں کی اغذیہ بنانے والے صنعت کاروں نے بلاواسطہ یا بالواسطہ سلسلہ اشتہارات کے ذریعے اپنی صنعت کو فروغ دینے کی کوشش جاری رکھی ہے۔ چنانچہ آج بے بی فوڈ کی فروخت 16.4 بلین ڈالر ہے۔ اس کے نتیجہ میں

(باقی صفحہ 4 پر)

ماخوذ

# G-8 تنظیم کا تعارف

جی ایٹ دنیا کے آٹھ بڑے صنعتی ترقی یافتہ جمہوری ممالک پر مشتمل اس کلب کو گروپ آف 8 کی مناسبت سے جی۔ ایٹ کہا جاتا ہے۔ یہ کلب فرانس، امریکہ، برطانیہ، جرمنی، اٹلی، جاپان، کینیڈا اور روس پر مشتمل ہے۔ اس کلب کو دنیا کی غیر سرکاری حکومت بھی کہا جاسکتا ہے۔ عالمی تناظر میں تمام اہم فیصلے سربراہ اجلاس میں کئے جاتے ہیں جو کہ ہر سال کے وسط میں منعقد ہوتا ہے۔

## پس منظر

جی ایٹ کلب کی جڑیں 1973ء میں پیدا ہونے والے تیل کے بحران سے ملتی ہیں۔ جب تمام دنیا میں معاشی طور پر ایک بحران پیدا ہوگیا تھا۔ 1975ء میں اس وقت کے فرانسیسی صدر گسکارڈ ایسٹینگنے جاپان، امریکہ، اٹلی، برطانیہ اور جرمنی کے سربراہان کو دعوت دی کہ دنیا کے معاشی مسائل سے نمٹنے کے لئے تبادلہ خیال کریں۔ اس وقت اس کلب کا نام جی 6 رکھا گیا۔ اگلے ہی سال کینیڈا کی کلب میں شمولیت کے بعد اس کلب کو جی 7 کا نام دے دیا گیا۔ 1998ء میں روس کی شمولیت کے ساتھ ہی کلب جی 8 کے نام سے پہچانا جانے لگا۔

## روس کی شمولیت

سرد جنگ کے خاتمے کے بعد 1991ء میں اس وقت کے سوویت یونین نے جی 7 کے مختلف اجلاسوں میں مبصر کی حیثیت سے شرکت کی۔ ابتداء کی سوویت یونین کی شرکت کی مناسبت سے اس کلب کو پہلے پی 8 یعنی پولیٹیکل 8 کا نام دیا گیا۔ 1998ء میں سوویت یونین بکھر چکا تھا تب روس نے اس کلب میں باقاعدہ رکنیت حاصل کی گو کہ روس ایک عالمی طاقت ہے مگر معاشی طور پر کمزور اور جمہوری آزادیوں کی غیر موجودگی کی بنا پر روس کلب کے وزرائے خزانہ کے اجلاس میں شریک نہیں ہوتا۔ وزرائے خزانہ کا اجلاس سابقہ جی سیون کی آخری یادگار ہے اور چونکہ روس کی معیشت مضبوط نہیں اس لئے معاشی معاملات پر ہونے والے اجلاسوں میں روس رکن ملک کی حیثیت سے شریک نہیں ہوتا اسی تناظر میں فروری 2005ء میں دو امریکی سینیٹرز جو لائبرمین اور جان مکین نے مطالبہ کیا کہ روس کو کلب کی رکنیت سے معطل کر دیا جائے اور روسی صدر ولادی میر پوٹن پر دباؤ ڈالا جائے کہ وہ اپنے ملک میں سیاسی اور جمہوری آزادیوں کی فراہمی یقینی بنائیں۔

## جی ایٹ کی تشکیل

1998ء میں روس کی شمولیت کے ساتھ ہی کلب کے ارکان کی تعداد آٹھ ہوگئی اس وقت کے امریکی صدر بل کلنٹن کی درخواست پر کلب کا نام جی سیون سے بدل کر جی ایٹ کر دیا گیا۔

سوال یہ ہے کہ جب جی 8 کلب میں رکنیت کے لئے ملک کا معاشی طور پر مضبوط ہونا اور جمہوری آزادیوں کا ہونا لازمی ہے تو روس کو اس کلب میں شامل کیوں کیا گیا جبکہ روس نہ تو معاشی طور پر مضبوط ملک ہے اور نہ ہی وہاں عوام کو جمہوری آزادیاں میسر ہیں اور نہ ہی وہاں کوئی مضبوط سیاسی نظام ہے۔ غالباً روس کی رکنیت کے معاملے پر کلب بلیک میلنگ کا شکار ہوگیا چونکہ روس سابقہ پاور ہے اور ماضی میں دنیا کے مستقبل کے حوالے سے اہم فیصلوں کا شریک رہا ہے شاید اسی وجہ سے اسے کلب کی رکنیت دی گئی تا کہ مستقبل میں دنیا کو روس کی طرف سے کوئی خطرہ نہ ہو اور چونکہ وہ ماضی میں دنیا کے ایک بلاک کی قیادت کر رہا تھا اسی لئے اس کا اثر و رسوخ اب بھی موجود ہے۔

عالم گیریت یا گلوبلائزیشن کے تناظر میں جی ایٹ کلب بہت اہمیت کا حامل ہے آجکل کے حالات کی مناسبت سے دنیا کو اس کلب کی ضرورت جتنی اب ہے پہلے کبھی نہ تھی سربراہی اجلاس سالانہ بنیادوں پر ہونے کی وجہ سے رکن ممالک اپنے فیصلوں پر ان ممالک میں بآسانی عمل کروا سکتے ہیں جہاں ان ارکان کا اثر و رسوخ موجود ہے۔

## ساخت اور سرگرمیاں

1975ء میں اپنے قیام کے بعد سے جی ایٹ کلب انتہائی فعال کردار ادا کر رہا ہے۔ اقوام متحدہ عالمی بینک یا دوسرے بین الاقوامی اداروں کی طرز پر جی ایٹ کی کوئی باقاعدہ انتظامیہ موجود نہیں ہے کلب کی سربراہی سالانہ بنیادوں پر تمام رکن ممالک کے حصے میں آتی ہے ہر سال یکم جنوری کو ایک رکن ملک سربراہی سنبھالتا ہے سربراہ ملک کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ تمام بین الاقوامی اجلاس اپنے ملک میں منعقد کرنے کے انتظامات کرے جبکہ سال کے وسط میں سربراہ اجلاس منعقد کروانا بھی اس کی ذمہ داری ہوتی ہے۔

سربراہ اجلاس کے انعقاد سے قبل مختلف سطحوں پر اجلاس منعقد کئے جاتے ہیں مختلف شعبوں کی وزارتوں کے اجلاس یہ طے کرتے ہیں کہ اہمیت کے حامل مسائل کون سے ہیں جنہیں سربراہ اجلاس میں پیش کیا جائے اس سلسلے کا سب سے اہم اجلاس جی ایٹ کے وزرائے خزانہ کا اجلاس ہوتا ہے روسی وزیر خزانہ کی غیر موجودگی میں ہونے والے اس اجلاس میں یہ طے کیا جاتا ہے کہ معاشی طور پر کمزور ممالک کے قرضوں کے لئے کیا حکمت عملی اختیار کی جائے اور کون سے ممالک کی مالی امداد کی جائے۔ وزرائے خزانہ کے اس اجلاس کے علاوہ ایک اجلاس اور بھی منعقد ہوتا ہے جسے جی ایٹ 5 اجلاس کہا جاتا ہے اس اجلاس میں روس کے علاوہ بھارت، چین، برازیل، میکسیکو اور جنوبی افریقہ کے وزرائے خزانہ بھی شریک ہوتے ہیں۔

کلب کے سربراہ اجلاس کا ایجنڈا میزبان ملک جو کہ کلب کا سربراہ بھی ہوتا ہے کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ سربراہی اجلاس کا ایجنڈا عموماً اہم عالمی مسائل پر مشتمل ہوتا ہے۔ جی ایٹ کے مخالفین کا کہنا ہے کہ کلب کے رکن ممالک ان مسائل کو حل کرنے کی بات کرتے ہیں جس کی بنیاد وہ خود ہیں۔ جی ایٹ سربراہ اجلاس کو ہر سال بھرپور مخالفت کا سامنا ہوتا ہے اجلاس کے مقام پر عالمگیریت کے مخالفین بھرپور مظاہرے کرتے ہیں اور اپنے مطالبات کی منظوری کے لئے تشدد سے بھی گریز نہیں کرتے۔

## کلب کی سربراہی

کلب کی سربراہی سالانہ بنیادوں پر ہر رکن ملک کو منتقل ہوتی ہے۔ منتقلی کی ترتیب وہی ہے جس ترتیب سے ان ممالک کو رکنیت دی گئی ہے۔ اس وقت کلب کی سربراہی برطانیہ کے پاس ہے۔ سربراہی کی منتقلی کی ترتیب یہ ہے۔

فرانس، امریکہ، برطانیہ، جرمنی، جاپان، اٹلی، کینیڈا، روس

## تضاد

ہتھیاروں کی فراہمی کے حوالے سے جی 8 ممالک کے قول و فعل میں واضح تضاد پایا جاتا ہے۔ جی 8 کے رکن ممالک ان تمام حکومتوں کو اسلحہ فراہم کرتے ہیں جہاں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں کی جاتی ہیں اور اکثر اس اسلحہ کا نشانہ عوام بنتے ہیں۔ دنیا میں 84 فیصد روایتی و غیر روایتی اسلحے کی فراہمی جی ایٹ ممالک سے ہوتی ہے۔ فرانس اور جرمنی نے یورپی یونین کی طرف سے پابندی کے باوجود برما، چین اور سوڈان کو ہتھیار فراہم کئے۔ جبکہ روس نے بھی سوڈان اور ایتھوپیا کو اسلحہ فراہم کیا۔ کینیڈا نے امریکہ کو فوجی ساز و سامان فروخت کیا جو بعد ازاں امریکہ نے کولمبیا کو برآمد کر دیا۔ فرانس نے کینیا کو اشک آور گیس فراہم کی۔ اٹلی نے چھوٹے درجے کا اسلحہ الجیریا کو فروخت کیا۔ جبکہ جاپان جہاں سرکاری طور پر اسلحہ کی تجارت پر پابندی ہے نے بھی الجیریا، فلپائن اور لبنان کو چھوٹے درجے کا اسلحہ فراہم کیا۔ امریکہ کھلے عام اسرائیل کو فوجی ساز و سامان فراہم کر رہا ہے جہاں اس اسلحہ کا نشانہ نہتے فلسطین عوام بنتے ہیں، جبکہ بھارت کے ساتھ بھی امریکہ نے ہتھیاروں کی فراہمی کے نئے معاہدے کئے ہیں۔ اسلحے کی عالمی تجارت کا کل حجم 28.7 بلین ڈالر سالانہ ہے۔ جو کہ اس رقم سے کہیں کم ہے جو عوام کی فلاح و بہبود پر خرچ کی جاتی ہے۔

عالمی رہنمائی کے حوالے سے جی ایٹ ارکان کی یہ ذمہ داری ہے کہ دنیا میں اسلحہ کی دوڑ میں اضافے کا سبب نہ بنیں اور اس قسم کی تجارت کی حوصلہ شکنی کریں۔

## اختتامی دستاویز

جی 8 ممالک کے سربراہان میں اس بات پر اتفاق پایا گیا کہ 2010ء تک غریب ممالک کی امداد میں 50 ارب ڈالر سالانہ اضافہ کیا جائے۔ اضافی رقوم میں سے 25 ارب ڈالر افریقی ممالک کو دیئے جائیں گے۔ 14 افریقی ممالک سمیت 18 غریب ملکوں کو دیئے گئے۔ 40 ارب ڈالر کے قرضے فوری طور پر معاف کر دیئے جائیں۔ اس کے علاوہ افریقہ میں قیام امن کے لئے فوج کی تشکیل پہ بھی اتفاق ہوا۔ جبکہ ماحولیات کے مسئلہ پر مذاکرات جاری رکھنے کا فیصلہ ہوا۔

جی 8 اجلاس میں کئے گئے فیصلوں سے دنیا میں بہتری کے آثار اسی وقت نمایاں ہوں گے جب خلوص نیت سے ان فیصلوں پر عملدرآمد بھی کیا جائے۔

(جنگ سنڈے میگزین 17 جولائی 2005ء)

**(بقیہ صفحہ 3)**

خواتین میں خود اعتمادی کا جو فقدان ظہور میں آیا اس کے انتہائی خطرناک نتائج مرتب ہو رہے ہیں۔

رضاعت کے مختلف قرائن کا خوراک کی کمیت سے ایک گہرا رشتہ ہے بلا شرکت رضاعت کے چھ ماہ جاری رہنے سے دونوں بیماری اور موت پر ایک مثبت اثر پڑتا ہے۔ اس عمل رضاعت کا اجراء دو سال یا زائد عرصہ کے لئے دیگر اغذیہ کی فراہمی کے ساتھ WHO اور UNICEF کی عالمی پالیسی برائے نوزائیدگان ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔

الغرض انسان اپنے تلخ تجربات اور بھاری نقصانات کے بعد واپس قرآنی صداقت کی طرف رجوع کرتا ہے اور زبان حال سے یہ اقرار کرتا ہے۔

خدا کے قول سے قول بشر کیونکر برابر ہو
وہاں قدرت یہاں درماندگی فرق نمایاں ہے

❁......❁......❁

**(بقیہ صفحہ 5)**

گرمی کا حملہ ہو جانے میں اس دوا سے بالکل آرام آجاتا ہے۔ جبکہ یکبارگی اعضاء رطوبت خشک ہو جائیں اور تمام بدن میں خشکی کی علامات ہوں تو یہ دوا مفید ہے۔

☆ نیٹرم میور 6x (3 گرین) کالی فاس 6x (3 گرین) ایسی ایک خوراک دن میں 6 مرتبہ دیں۔ گرمی لگنے کے تمام عوارض اور ہذیان کے لئے مفید ہے۔ نیز بیلا ڈونا، گلونائن، نکس وامیکا اور کالی کارب بھی مفید ہیں۔ ان کو بھی ذہن میں رکھیں۔

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

ہومیو ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

# ہیٹ سٹروک ۔ اسباب، علامات اور علاج

ہیٹ سٹروک کے عارضہ کو درج ذیل ناموں سے موسوم کیا جاتا ہے لو لگنا، گرمی کا دھکا اور آفتابی بخار۔ اسے انگریزی میں سن سٹروک Sun-Stroke یا ہیٹ سٹروک Heat-Stroke کہتے ہیں۔

مختلف علامات کے لحاظ سے یہ مرض عموماً دو قسم کا ہوتا ہے ایک تو وہ جس میں بخار نہیں ہوتا صرف غشی طاری ہوتی ہے اور دوسری وہ جس میں بخار شدید یعنی بعض اوقات 106 سے 110 تک بھی دیکھا گیا ہے۔ دماغ اور سر، حرام مغز کے وہ حصے جو بدنی حرارت کو اعتدال پر رکھتے ہیں لو لگنے کے نتیجے میں اپنا کام چھوڑ دیتے ہیں۔

## اسباب

تیز دھوپ اور شدت کی گرمی اس مرض کا خاص سبب ہے شدت کی گرمی میں ہوا کا بند ہو جانا جیسا کہ گرم مقامات میں جون، جولائی، اگست میں ہوا کرتا ہے۔ تیز دھوپ یا لو میں باریک کپڑے پہن کر باہر پھرنا۔ گرمی کے موسم میں سیاہ رنگ کے کپڑے پہن کر پھرنا۔ گرمی یا حبس میں سفر کرنا، شدت کی گرمی میں کثرت سے جسمانی یا ذہنی محنت کرنا وغیرہ۔

گرم ممالک میں جہاں گرمی 108 سے 120 درجہ فارن ہائیٹ تک بڑھ جاتی ہے وہاں بجائے دن کے آدھی رات کو بھی یہ مرض ہو جاتا ہے اور گرم خشک مقامات کی نسبت گرم تر مقامات میں یہ مرض زیادہ ہوا کرتا ہے۔

ہمارا یہ مشاہدہ ہے کہ جب کسی انسان کے اندر فاسد مادہ یا بیماری کا مادہ پہلے سے موجود ہو تو ایسے انسان کے ہیٹ سٹروک کے مرض میں گرفتار ہونے کے زیادہ مواقع ہوتے ہیں۔ یا جو شخص گرم اور محرک غذائیں، مثلاً گوشت، انڈے، گرم مصالحہ جات، قہوہ وغیرہ پی کر اور بالخصوص پیٹ کو خوب بھر کر گھر سے نکلتا ہے اور اپنے سر اور بدن کو لو سے نہیں بچاتا ایسا شخص تجربہ اور مشاہدہ کے مطابق ہیٹ سٹروک یا سن سٹروک میں زیادہ مبتلا ہوا کرتا ہے۔

مختلف علامات کے لحاظ سے اس مرض کی تین قسمیں ہیں۔ جن میں سے پہلی دو تو ایسی ہیں کہ جن میں بخار نہیں ہوتا۔ پس ان کو ضربۃ الشمس وغیرہ سے تعبیر کرنا مناسب ہے اور تیسری وہ قسم ہے جس میں شدید بخار ہوتا ہے اس قسم کو آفتابی بخار کہنا مناسب ہے اب ان میں سے ہر ایک کا مختصر بیان کیا جاتا ہے۔

ضربۃ الشمس کے مرض میں مریض کے دل پر گرمی کا صدمہ پہنچتا ہے اگر صدمہ خفیف ہو تو سر چکراتا ہے۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا آجاتا ہے۔ نبض کمزور چلتی ہے۔ چہرہ اور لب پھیکے ہوتے ہیں جلد سرد ہوتی ہے بخار نہیں ہوتا بلکہ حرارت جسم صحت کی نسبت کمزور ہو جاتی ہے۔ سینے میں جکڑن معلوم ہوتی ہے۔ خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے جی متلاتا اور قے آتی ہے آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ سخت ضعف معلوم ہوتا ہے۔ اگر کچھ عرصے تک ایسی حالت رہے تو مریض پر غشی طاری ہو جاتی ہے۔ اگر صدمہ شدید ہو تو علامات شدید ہو جاتی ہیں۔ بعض میں کثرت سے پسینہ آتا ہے اور تنگی تنفس ہوتی ہے۔ جلد غشی پڑ جاتی ہے اور دل کی حرکت بند ہو جانے سے موت کا اندیشہ ہوتا ہے۔

مرض کی دوسری قسم میں گرمی کا زیادہ اثر دماغ پر ہوتا ہے اس میں بھی تقریباً وہی علامات ہوتی ہیں مگر شدید ہوتی ہیں لیکن اس میں دفعتاً سکتہ واقع ہوتا ہے۔ اس میں غشی کے علاوہ تنگی تنفس زیادہ ہوتی ہے اور دم گھٹ کر مرجانے کا خطرہ ہوتا ہے۔ بخار اس قسم میں بھی نہیں ہوتا۔

اس مرض میں نہایت شدید بخار ہوتا ہے اس لئے اس کو گرمی کا محرقہ یا شدید آفتابی بخار کہتے ہیں۔ اس مرض میں پہلے دردِ سر اور دورانِ سر ہوتا ہے۔ آنکھیں سرخ اور بھاری ہو جاتی ہیں پھر زور کا بخار چڑھ جاتا ہے جس کی حرارت 108 سے 110 درجہ فارن ہائیٹ تک ہوتی ہے بلکہ کبھی اس سے بھی زیادہ ہو جاتی ہے۔ سخت بے چینی اور گھبراہٹ ہوتی ہے۔ شدت کی پیاس لگتی ہے۔ تنگی تنفس ہوتی ہے۔ یعنی دم تکلیف اور خراٹے سے لیتا ہے دل زور زور سے دھڑکتا ہے۔ نبض تیز چلتی ہے۔ پنڈلیوں کے عضلات میں تشنج ہوتا ہے۔ چہرہ اور دیگر عضلات میں پھڑکن ہوتی ہے۔ پیشاب بار بار آتا ہے اور اس میں ایلبومن اور کبھی خون خارج ہوتا ہے سر میں نہایت شدت کا درد ہوتا ہے۔ خیالات پریشان ہوتے ہیں۔ کبھی ہذیان ہو جاتا ہے۔ بیہوشی واقع ہو کر اکثر موت واقع ہو سکتی ہے۔

اس مرض کا مریض چند منٹ میں مرجاتا ہے جو مریض خوش قسمتی سے بچ جاتے ہیں۔ ان کی صحت دیر سے بحال ہوتی ہے لیکن اکثر ان میں دماغی فتور برقرار رہتا ہے اور وہ گرم مقامات میں نہیں رہ سکتے۔

## احتیاطیں

محرک وغیر مصفی غذائیں۔ گوشت کا کثرت استعمال۔ گرم مصالحہ جات انڈے۔ شراب و کباب۔ چائے۔ قہوہ وغیرہ سے پرہیز ضروری ہے۔

مریض کو قبض نہ ہونے دینی چاہئے۔ اس کے لئے چھلکا اسبغول کا استعمال مفید ہے۔ موسم گرما میں ہر روز صبح غسل کرنا۔ دوپہر اور شام کو بھی سرد پانی سے غسل کرنا بے حد مفید ہے۔ اسی طرح گندی، گلی سڑی اور باسی اشیاء غیر صاف شدہ برتنوں اور گندے پانی سے پرہیز لازم ہے۔

صبح کے وقت تازہ میٹھی چھاچھ (لسی) دہی کی لسی برف سے سرد کر کے یا کوئی ٹھنڈا شربت مثلاً شربت سکنجبین، شربت صندل، شربت نیلوفر، شربت انار، شربت فالسہ، املی آلو بخارا کا پانی یا لیموں کی سادہ سکنجبین، نمکین اور میٹھی کچی لسی مفید اشیاء ہیں۔ موسم گرما میں اس مرض سے بچنے کے لئے کھانا حتی الوسع کم سے کم کھائیں اور صاف پانی زیادہ سے زیادہ پئیں۔ جیسا کہ ہم لکھ چکے ہیں خون میں جوش پیدا کرنے والی اغذیہ و اشربہ سے پرہیز بے حد ضروری ہے۔ کیونکہ خون میں تحریک و جوش پیدا ہو کر یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔ بالخصوص جب پہلے ہی کوئی محرک غذا یا مشروب پیا ہو اور اس کے بعد باہر گرمی میں نکلا جائے تو گویا جلتی پر تیل ڈالنے کے مترادف ہے اور اس سے مرض کے حملہ کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

گرم مقامات میں تیسرے پہر کو ایک مشروب ٹھنڈائی جس میں چاروں مغز ہوتے ہیں وغیرہ کا پینا بھی نافع ہے۔ جس شخص کو ایک بار یہ مرض ہو چکا ہو اس کو موسم گرما میں کسی گرم مقام میں نہیں رہنا چاہئے۔

## علاج

مریض کو فوراً کسی سرد اور ہوا دار جگہ میں لے آئیں اور اس کے گلے و سینے اور شکم کی بندش کو کھول دیں اور اس کو آرام سے لٹا دیں۔

مریض کو سرد پانی پلائیں۔ مریض برف منہ میں رکھے۔ سر پر سرد پانی بہائیں۔ ٹھنڈے پانی یا برف سے گدی اور ریڑھ کو اچھی طرح سے دھوئیں۔ تقویت قلب کے لئے دواء المسک معتدل یا خمیرہ گاؤزبان سادہ یا عنبری یا خمیرہ مروارید یا جواہر مہرہ (کسی اچھے دواخانے کے تیارہ کردہ) استعمال کرائیں۔ ان ادویات سے ضعف، نقاہت دور ہو جاتی ہے۔ پانی نمکیات اور الیکٹرولائٹس کی کمی دور کرنے کے لئے ORS (Oral Rehydration Salts) استعمال میں لائیں۔

اگر یہ نہ مل سکے تو لیموں کی نمکین، میٹھی سکنجبین، میٹھی یا نمکین کچی لسی سرد کر کے پلائیں اگر مریض کی حالت قابل تشویش ہو تو فوری طور پر قریبی ہسپتال میں لے جائیں جہاں مریض کو نارمل سیلائین کی ڈرپ یا مستند ڈاکٹر حسب علامات جو بھی مناسب سمجھیں۔ مریض کا علاج کریں گے۔

## ہومیوپیتھی علاج

اس مرض کے لئے ہومیوپیتھی میں بہترین ادویہ موجود ہیں جو ایسی صورت میں بفضل خدا جادو کا سا اثر کرتی ہیں یہ ادویہ درج ذیل ہیں۔

☆ مریض کی حالت کے مطابق دوا دہرانے کا وقفہ 10 یا 15 منٹ رکھ کر گلونائن 6 یا 30 طاقت پانی میں ڈال کر استعمال کرائیں۔ عام طور پر یہ ایک دوا ہی کافی و شافی رہے گی یہ دوا سن سٹروک کی نمبر ون دوا ہے۔

☆ بیلاڈونا کی سب سے بڑی علامت چہرے کا سرخ ہونا ہے مریض غنودگی کی حالت میں ہوتا ہے۔

بایوکیمک میں صرف ایک نیٹرم میور دوا ہے جو سن سٹروک میں استعمال کی جاتی ہے۔ اگر آپ کسی ایسی جگہ ہوں جہاں کوئی دوا میسر نہ ہو کھانے کے نمک کی دو تین پوٹینسی بنا کر استعمال کروا دیں اور بخار کی حالت میں فیرم فاس استعمال کروائیں۔

اگر دھوپ میں جانے کا اتفاق ہو اور زیادہ عرصہ تک دھوپ میں رہنا لازمی ہو تو نیٹرم میور 6x کی دو چار خوراکیں دن میں کھائیں یا دھوپ میں جانے سے پہلے چٹکی بھر نمک آدھ گلاس پانی میں ڈال کر پئیں اس سے آپ سن سٹروک سے محفوظ رہیں گے۔

## لُو سے بچنے کا نسخہ

ہم یہاں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا ایک نسخہ تحریر کرتے ہیں جو لو لگنے سے بچنے کے لئے خود حضور کا آزمودہ ہے۔

گلونائن، نیٹرم میور، آرسنک 30 طاقت میں ملا کر ایک خوراک گھر سے نکلنے سے پہلے لے لیں تو خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ لو سے بھی آرام رہے گا اور سر درد بھی نہیں ہوگا۔ گلونائن ہائی بلڈ پریشر کو بھی مفید ہے۔

دھوپ میں سونے کی وجہ سے سن سٹروک ہو جاتا ہے مریض بہت زیادہ آرام نہیں کر سکتا۔ بے چینی ایکونائٹ 30 کی خاص علامت ہے۔

دھوپ میں سونے کی وجہ سے سن سٹروک کا ہونا بیلاڈونا میں بھی پایا جاتا ہے لیکن اس میں قدرے بے چینی نہیں ہوتی علاوہ ازیں بیلاڈونا کا چہرہ سرخ ہوتا ہے۔

سن سٹروک کے پرانے اثرات کے لئے نیٹرم کارب 30 کو یاد رکھیں۔ گرمیوں کے موسم میں ہو جانے والے درد سر اور دھوپ کی وجہ سے نقاہت اور درد سر میں مفید ہے۔ دھوپ میں سر اور گردن ڈھانپے بغیر باہر نہ نکلیں۔

چھتری کا استعمال لازماً کریں۔ سفید یا ہلکے رنگ کا تولیہ یا پرنا یا ٹوپی سے سر کو ڈھانپ کر رکھیں۔ آج کل سر کو ننگا رکھنا ایک فیشن بن چکا ہے جو انتہائی خطرناک ہے۔ لو کے اوقات میں موٹر سائیکل کے استعمال سے دوہرے نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے۔ لہٰذا احتیاط کی ضرورت ہے۔

محرک خون گرم غذائیں مثلاً گوشت، انڈے، گرم مصالحہ جات اور قہوہ وغیرہ سے پرہیز لازم ہے۔ بالخصوص گرمی میں ہرگز ہرگز پیٹ بھر کر نہ کھائیں۔ کم سے کم غذا پر اکتفا کریں۔ صاف پانی زیادہ سے زیادہ پئیں۔ پسینہ آنے دیں۔ اچانک سرد سے گرم ماحول میں نہ جائیں۔ غیر محرک غذائیں سبزیاں، سلاد (خصوصاً پیاز)، دالیں، دودھ دہی، لسی، کچی لسی، سکنجبین، املی آلو بخارے کا پانی استعمال کریں۔

یاد رکھیں نیٹرم میور 3x یا 6x سن سٹروک یعنی گرمی لگنے کے برے اثرات کے لئے بے نظیر دوائی ہے۔

(باقی صفحہ 4 پر)

# بٹیر کی غذائی اہمیت اور پرورش

پاکستان میں مرغیوں کی پیداوار میں اوسطاً پندرہ فیصد سالانہ کی شرح سے اضافہ ہو رہا ہے اور ہمارے ملک کی گوشت کی پیداوار کا 12 فیصد مرغیوں کے گوشت سے حاصل ہوتا ہے۔ اس کے باوجود ہم خوراک میں حیوانی لحمیات کے 27.6 گرام فی کس کے ہدف کو حاصل نہیں کر سکے اور ابھی تک دس گرام فی کس روزانہ کی کمی کا مسئلہ درپیش ہے۔ اس سلسلے میں مرغبانی میں بٹیر فارمنگ کو متعارف کروایا گیا ہے۔ آج کے جدید دور میں لوگوں میں بٹیر کا گوشت اور انڈے کھانے، تیزی سے بڑھتے ہوئے رجحان کی وجہ سے ان کی کھپت میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔

بٹیر فارمنگ بھی گوشت اور انڈوں دونوں صورتحال میں ایک منافع بخش کاروبار ہے۔ علاوہ ازیں ان کو پالنے کے لئے کم جگہ درکار ہوتی ہے۔ ایک مربع فٹ چھ سات بٹیر رکھے جاسکتے ہیں۔ مرغبانی میں زرخیز انڈے حاصل کرنے کے لئے الگ فلاک رکھنا پڑتا ہے۔ جبکہ بٹیر فارمنگ کے لئے الگ فلاک رکھنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

## بٹیر کی نسلیں

دنیا بھر میں بٹیر کی تقریباً پچاس نسلیں پائی جاتی ہیں جن میں مشہور نسلیں یہ ہیں۔ شالمی بٹیر۔ گولڈن بٹیر۔ پہاڑی بٹیر اور سیاہ چھاتی والا بٹیر۔ ان میں شالمی بٹیر کا وزن دیگر تمام نسلوں سے زیادہ ہوتا ہے اور اس کے انڈوں کی سالانہ پیداوار 300 ہے۔

## انڈوں سے بچے حاصل کرنا

انڈوں سے بچوں کے حصول کے عموماً تین طریقے ہیں۔

☆ مادہ بٹیر پہلے انڈے سیتی ہے اور پھر بچے پالتی ہے۔

☆ یہی کام بینٹم مرغیوں سے لیا جاتا ہے۔

☆ انکوبیٹر (مشین) کی مدد سے انڈوں سے بچے حاصل کر کے انہیں بروڈ کی مدد سے پالا جاتا ہے۔

آجکل کے جدید دور میں پہلے دونوں طریقوں سے بٹیر فارمنگ ممکن نہیں اور تجارتی پیمانے پر اس کاروبار کو چلانے کے لئے انکوبیٹر کے ذریعے بچے نکلوائے جاتے ہیں۔

## نر اور مادہ کی پہچان

اگرچہ اس پرندے پر کافی سائنسی تحقیقات ہو چکی ہیں۔ لیکن ابھی تک نر اور مادہ کی پہچان کا کوئی ٹھوس طریقہ کار دریافت نہیں ہوا۔ فارمر صرف رنگ کی بنیاد پر ہی دونوں میں تفریق کرتے ہیں۔ دونوں کے رنگ کا فرق 14 دن کے بعد ظاہر ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ نیز بٹیر چمکدار رنگت کی بناء پر مادہ سے الگ کر دیئے جاتے ہیں۔ نر کے پروں کا رنگ سینے پر گہرا خاکی اور بھورا ہوتا ہے اور مادہ بٹیر کے سینے کا رنگ گرے ہوتا ہے۔ جوان ہونے پر نر کو اس کی خاص آواز سے پہچانا جاسکتا ہے۔

## بٹیر کی خوراک

ان پرندوں میں مادہ میں بڑھوتری کی شرح نر کی نسبت زیادہ ہوتی ہے۔ تقریباً چھ ہفتوں کے بعد مادہ کا وزن 180 گرام جبکہ نر کا وزن 145 گرام ہوتا ہے۔ ان کو پہلے تین ہفتے سٹارٹر راشن کھلایا جاتا ہے۔ اس کے بعد جو راشن ان کو دیا جاتا ہے اس میں لحمیات کی مقدار تین سے چار فیصد کم ہوتی ہے۔ ایک دوسرے کو چونچ مارنا اس پرندے کی ایک خاص خاصیت ہے۔ اس لئے بہتر یہی ہے کہ جو، جئی یا ٹماٹر وغیرہ ایک کونے میں رکھ دیئے جائیں تاکہ یہ ان کو کھانے میں مصروف رہیں۔

یہ ایک خام خیالی ہے کہ نئے نکلنے والے بٹیر چوزوں کو دو تین دن تک خوراک نہیں دی جاتی۔ کیونکہ یہ چوزے خوراک ضائع کر دیتے ہیں۔ اس طرح بٹیر فارمنگ نفع بخش کاروبار نہیں رہتا۔ بہتر یہی ہے کہ چند گھنٹے تک ان کو خوراک کی فراہمی ممکن بنائی جائے۔ لیکن کوشش کی جائے کہ وہ خوراک کو ضائع نہ کریں۔ اس کی خوراک میں وہ تمام اجزاء جو کہ مرغیوں کی غذا میں ڈالے جاتے ہیں۔ استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اگر خوراک میں ڈالے جانے والے درست تناسب میں نہ ہوں تو اس سے فارمر کو کافی نقصان ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ خصوصاً حیاتین کی کمی سے ان کی ٹانگیں اور گردن مڑ جاتی ہے اور یہ ٹانگیں اوپر کر کے زور زور سے ہلاتے ہیں۔

اگر خوراک میں پھپھوندی لگی ہو تو یہ سب سے زیادہ ان کے جگر اور آنتوں کو متاثر کرتی ہے۔ انتڑیوں کی سوزش سے موت بھی واقع ہو سکتی ہے اس طرح خوراک میں بسٹراسن میتھائلین ڈائی سیلیٹ بیس گرام فی ٹن ڈالنے سے آنتوں کے السر سے بچا جاسکتا ہے۔

(ماخوذ ماہنامہ ندائے کسان لاہور مئی 2006ء)

مرسلہ: قریشی محمد کریم صاحب

☆☆☆

اقبال رانجھا صاحب

# پیارے چچا جان محترم چوہدری نصیر احمد رانجھا صاحب

محترم چوہدری نصیر احمد صاحب رانجھا نومبر 1929ء میں ایک متوسط زمیندار چوہدری سردار خاں صاحب رانجھا (موصی) چک نمبر 312 ج۔ب کتھووالی تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ہاں پیدا ہوئے۔ ایف اے پاس کرنے کے بعد پاک فوج میں بھرتی ہوئے۔ وہیں سے بی اے کا امتحان پاس کیا۔ 1959ء میں کانگو (افریقہ) میں یو۔این۔او کی امن فوج کے پاکستانی دستے میں شمولیت اختیار کی۔ آپ قدآور، ذہین اور بہترین اتھلیٹ تھے۔ کانگو میں تقریباً تین سال قیام کے دوران فوجی خدمات کے ساتھ ساتھ اتھلیٹکس خاص طور پر والی بال میں پاکستان کا نام روشن کیا اور کئی تمغے جیتے۔

1962ء میں پاکستان واپس آ کر پاک فوج سے ریٹائرمنٹ کے بعد آپ کچھ عرصہ باٹا شو کمپنی لاہور میں ملازم رہے۔ 1963ء میں آپ نے ایوبلیوایٹرز کالج لائل پور (فیصل آباد) سے اعلیٰ نمبروں میں بی ایڈ کا امتحان پاس کیا اور محکمہ تعلیم کے مقامی ہائی سکول میں سینئر انگلش ٹیچر متعین ہوئے۔ آپ نہایت شفیق، مخلص، فرض شناس اور محنتی استاد تھے۔ اسی دوران آپ نے اردو میں ایم اے کا امتحان پاس کیا۔

آپ پیدائشی احمدی تھے، تربیت اولاد پر خاص توجہ دیتے تھے یہی وجہ ہے کہ باوجود گاؤں میں رہنے کے آپ کی اولاد، بھائیوں اور بھتیجوں میں اکثریت گریجوایٹس کی ہے۔ نماز کے پابند، تہجد گزار اور نیک دعائیں دینے والا وجود تھے۔ خیر خواہ اس قدر کہ آپ کے شاگرد آپ کا بہت احترام کرتے تھے۔ آپ کا تدریسی کا دور بہت اچھا گزرا۔ انگلش اور اردو دونوں میں خوش نویس تھے اور ہمیشہ شاندار نتائج دکھائے۔

1989ء میں آپ ملازمت سے ریٹائر ہوئے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد آپ جماعت کے امیر منتخب ہوئے اور تادم آخر اس عہدہ پر فائز رہے۔ آپ ضلعی مجلس عاملہ کے بھی سرگرم رکن تھے اور کئی شعبوں کے نگران رہے۔ خلیفہ وقت اور حضرت مسیح موعود کے خاندان سے گہری محبت تھی۔ خلیفہ وقت کی خدمت میں دعا کے لئے خط لکھتے تھے اور دوسروں کو بھی تلقین کرتے کہ امام وقت خزانے لٹا رہا ہے پڑھو اور جھولیاں بھر لو۔ آپ کی زیر امارت اللہ تعالیٰ نے جماعت مقامی کو ہر شر سے محفوظ رکھا اور ترقیات سے نوازا۔ آپ جماعت کی تربیت پر بہت زور دیتے تھے۔ اطفال، خدام، انصاراللہ، ناصرات، لجنہ اماء اللہ اور وقف نو کے تمام شعبوں کی خود نگرانی کرتے تھے۔ ان کو مرکز کی ہدایات سے آگاہ رکھتے، تربیتی کورسز کرواتے۔ ان میں مسابقت کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے مقابلہ جات کرواتے۔ نہ صرف اول، دوم اور سوم آنے والوں بلکہ تمام شرکاء کی حوصلہ افزائی کے لئے اپنی جیب سے انعامات دیتے۔ آپ نے مقامی جماعت کی تربیت کے لئے کثیر تعداد میں روزنامہ الفضل، انصاراللہ، خالد، تشحیذ الاذہان اور مصباح مختلف احباب کو ترغیب دے کر ان کے نام جاری کروا رکھے تھے۔

احباب جماعت کے علاوہ آپ دیگر افراد کی بھی عام زندگی کے امور میں ہر طرح کی معاونت کرتے تھے۔ جماعت کے عہدیداران اور مربیان سلسلہ کا بے حد احترام کرتے تھے اور ان کی معاونت اور تواضع کرنے میں فخر محسوس کرتے تھے۔ جماعت کی ہر مالی اور تربیتی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے اور دوسروں کو ترغیب دیتے۔ جب کبھی مقامی جماعت پر کڑا وقت آتا آپ حسن اخلاق، بہتر حکمت عملی اور صلح پسندی سے اس پر بروقت قابو پا لیتے۔ آجکل شہر میں مقیم تھے۔ ہر دلعزیزی کا یہ عالم تھا کہ جب گاؤں آتے ملنے والوں کا گھر میں تانتا بندھ جاتا۔ لیکن یہ مصروفیت نماز کی ادائیگی یا جماعتی امور میں کبھی آڑے نہ آنے دیتے۔ چند دن بخار میں مبتلا رہے۔ 16 راگست 2000ء کی رات کو تقریباً سوا گیارہ بجے دل کا دورہ پڑا اور آپ اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

## بے تکلف مزاح

محترم محبوب عالم خالد صاحب تحریر کرتے ہیں:۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اکثر فرمایا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ مجھے نعمتیں بھیجتا ہے۔ میں وہ تقسیم کر دیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور دے دیتا ہے چنانچہ ثاقب صاحب محترم اور ایک اور شاعر دوست مکرم کلیم عثمانی صاحب کو بھی حضور نے اپنے قلم مرحمت فرمائے تھے۔ اس ناچیز خادم کو بھی ایک پارکر قلم عنایت فرمایا تھا۔ اکثر اور بھی چیزیں دیتے رہتے تھے۔ بعض دوست حضور سے دستخط والی تصویر کی درخواست کرتے تو اپنی تصویر مرحمت فرما دیتے تھے۔ حضور بعض اوقات کام کرتے کرتے تھک جاتے تو اپنے اس ناچیز خادم سے کچھ مزاحیہ باتیں فرماتے۔ ایسے ہی ایک موقعہ پر دفتر میں کام سے فارغ ہو کر اٹھے تو مجھے میز پر حضور کی ایک رنگین تصویر نظر آئی۔ حضور سے عرض کیا۔ حضور دستخط فرما کر مجھے دے دیں تو مہربانی ہو گی۔ میز پر تصویر کے ساتھ ایک ہی لفافہ پڑا تھا۔ وہ اٹھا کر اس کی پشت پر دستخط فرما دیئے اور لفافہ خاکسار کو دے دیا۔ اور مسکراتے ہوئے فرمایا تم نے اسی لفافے کی طرف اشارہ کیا تھا نا؟ خاکسار نے اسے کھول کر دیکھا تو اس میں کپڑے کے نمونے کی کترنیں تھیں۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 227)

## وصایا

### ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 70977 میں Siti Asyiah

زوجہ Abdul Latif قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت 1988ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 5 گرام طلائی زیور مالیتی RP700000/- (2) رائس فیلڈ 742 مربع میٹر مالیتی RP5300000/- (3) رائس فیلڈ 392 مربع میٹر مالیتی RP6300000/- (4) مکان برقبہ 210 مربع میٹر مالیتی RP5750000/- (5) رائس فیلڈ 161 مربع میٹر مالیتی RP3450000/- ۔ اس وقت مجھے مبلغ RP740000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Siti Asyiah۔ گواہ شد نمبر1 Abdul Latif گواہ شد نمبر2 Nadang Setiwan

### مسل نمبر 70978 میں Acih Duriyah

زوجہ Dayat SunJana قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر 3.5 گرام زیور RP455000/- (2) مکان برقبہ 70 مربع میٹر مالیتی RP4000000/- (3) زمین برقبہ 4960 مربع میٹر مالیتی RP2800000/- (4) رائس فیلڈ برقبہ 500 مربع میٹر مالیتی RP3550000/- (5) رائس فیلڈ برقبہ 350 مربع میٹر مالیتی RP2500000/- اس وقت مجھے مبلغ RP600000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Acih Duriyah۔ گواہ شد نمبر1 Muksin گواہ شد نمبر2 Dayat SunJana

### مسل نمبر 70979 میں E.Kulsum

بیوہ Jayasim(Late) قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت 1984ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ RP500000/- (2) زمین برقبہ 126 مربع میٹر مالیتی RP9000000/- ۔ اس وقت مجھے مبلغ RP200000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ E.Kulsum۔ گواہ شد نمبر1 Iyepsya Farudin گواہ شد نمبر2 Abdul Karim

### مسل نمبر 70980 میں

### Endang Syuryadi R

ولد M.Rais قوم...... پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP500000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Endang Syuryadi R۔ گواہ شد نمبر1 Ibnu Farid گواہ شد نمبر2 Anwar

### مسل نمبر 70981 میں Anwar

ولد Lasin قوم...... پیشہ کاروبار عمر 70 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ 300 مربع میٹر مالیتی RP200000000/- ۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1250000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Anwar۔ گواہ شد نمبر1 Ibnu Farid گواہ شد نمبر2 Andang.S.

### مسل نمبر 70982 میں

### Oesman Ahmad

ولد Idrose قوم...... پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP2000000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Oesman Ahmad گواہ شد نمبر1 Oemar Ahmad ۔ گواہ شد نمبر2 Idrose

### مسل نمبر 70983 میں Rose Elliya

زوجہ H.Mad Iyan قوم...... پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 25 گرام طلائی زیور RP4125000/- (2) زمین برقبہ 350 مربع میٹر مالیتی RP35000000/- (3) زمین برقبہ 500 مربع میٹر مالیتی RP50000000/- (4) زمین برقبہ 1800 مربع میٹر مالیتی RP180000000/- (5) مکان برقبہ 112 مربع میٹر مالیتی RP16800000/- ۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1750000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rose Elliya۔ گواہ شد نمبر1 Nur H.Madiyan گواہ شد نمبر2 Asikin

### مسل نمبر 70984 میں Heny Heriyani

بنت Subari قوم...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP300000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Heny Heriyani۔ گواہ شد نمبر1 Drs Rafiq Ahmad گواہ شد نمبر2 Zaini TanJung

### مسل نمبر 70985 میں

### Oktavina BR Sipayung

بنت Mardin Sipayung قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP400000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔

Oktavina BR Sipayung۔ گواہ شد نمبر1 Drs Rafiq Ahmad۔ گواہ شد نمبر2 Zaini TanJung

## مسل نمبر 70986 میں
## Nurhamidasyah

زوجہ Mahmud A.R قوم...... پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 6 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP600000 (2) مکان برقبہ 162 مربع میٹر مالیتی -/RP56000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP3000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nur Hamidasyah گواہ شد نمبر1 Drs Rafiq Ahmad گواہ شد نمبر2 Zaini TanJung

## مسل نمبر 70987 میں
## Iran Sandra Sofani

ولد Ivan Styagraho قوم...... پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Iran Sandra Sofani۔ گواہ شد نمبر1 Nur Asikin گواہ شد نمبر2 Abdul Rauf

## مسل نمبر 70988 میں Abdul RoJak

ولد Muhamad Thoyib قوم...... پیشہ لیبر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/RP5500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul RoJak گواہ شد نمبر1 Nur Asikin۔ گواہ شد نمبر2 Abdul Rauf

## مسل نمبر 70989 میں
## Ridha Nasir Ahmad

ولد Bahari Marmin قوم...... پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 113 مربع میٹر مالیتی -/RP30000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ridha Nasir Ahmad۔ گواہ شد نمبر1 Drs Rafiq Ahmad۔ گواہ شد نمبر2 Zaini TanJung

## مسل نمبر 70990 میں Latifah Seruni

ولد Juni Purba قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Latifah Seruni۔ گواہ شد نمبر1 Drs Rafiq Ahmad۔ گواہ شد نمبر2 Zaini TanJung

## مسل نمبر 70991 میں
## Mariyam Syadika Ronis

بنت Suroso قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP450000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mariyam Syadika Ronis گواہ شد نمبر1 Drs Rafiq Ahmad گواہ شد نمبر2 Zaini TanJung

## مسل نمبر 70992 میں Siti Afsah

زوجہ Syuryamar قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر طلائی زیور 2.5 گرام مالیتی -/RP450000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Siti Afsah۔ گواہ شد نمبر1 Taher Ahmad گواہ شد نمبر2 Syuryamar

## مسل نمبر 70993 میں Yulia Diani

ولد ilyas قوم...... پیشہ پنشنر عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP350000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yulia Daini۔ گواہ شد نمبر1 Zulpen Hendri۔ گواہ شد نمبر2 Khaerul Amin

## مسل نمبر 70994 میں Saidah

زوجہ Yulia daini قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 0.24 گرام زیور -/RP50000 (2) مکان برقبہ 80 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000

اس وقت مجھے مبلغ -/PR200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Saidah۔ گواہ شد نمبر1 Yulia daini گواہ شد نمبر2 Taher Ahmad

## مسل نمبر 70995 میں
## Uum Abdul Mu'min

ولد Udin Samsudin قوم...... پیشہ فارمر عمر 43 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رائس فیلڈ 434 مربع میٹر مالیتی -/RP4650000 (2) رائس فیلڈ برقبہ 686 مربع میٹر مالیتی -/RP4900000 (3) زمین برقبہ 630 مربع میٹر مالیتی -/RP900000 (4) مکان کا 1/2 حصہ مالیتی -/RP1250000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP800000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Uum Abdul Mu'min۔ گواہ شد نمبر 1 Nurkhoer۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Gholib

## مسل نمبر 70996 میں Rahmat Fauzi

ولد Yardini ST Saripado قوم...... پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت 1974ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 120 مربع میٹر مالیتی -/RP40000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP1480000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rahmat Fauzi۔ گواہ شد نمبر 1 Rafiq Drs Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 TanJung Zaini

## مسل نمبر 70997 میں Rokayah

زوجہ Uum Abdul Mu'min قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 3 گرام زیور مالیتی -/RP450000 (2) رائس فیلڈ برقبہ 378 مربع میٹر مالیتی -/RP5400000 (3) زمین برقبہ 224 مربع میٹر مالیتی -/RP320000 (4) مکان کا 1/2 حصہ -/RP1250000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rokayah گواہ شد نمبر 1 Uum Abdul Mu'min گواہ شد نمبر 2 Abdul Gholib

## مسل نمبر 70998 میں

## Dayat Sunjana

ولد Juharta قوم...... پیشہ فارمر عمر 65 سال بیعت 1957ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی -/RP3600000 (2) رائس فیلڈ 455 مربع میٹر مالیتی -/RP3250000 (3) رائس فیلڈ 1540 مربع میٹر مالیتی -/RP11000000

(4) زمین برقبہ 7000 مربع میٹر مالیتی -/RP12500000 (5) زمین برقبہ 8000 مربع میٹر مالیتی -/RP11400000 (6) زمین برقبہ 1540 مربع میٹر مالیتی -/RP9800000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP112000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP1400000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dayat SunJana۔ گواہ شد نمبر 1 Udin Sam Sudin۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul kraim

## مسل نمبر 70999 میں lim Fatimah

زوجہ Fahrudin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 3.5 گرام زیور طلائی -/RP525000 (2) مکان برقبہ 168 مربع میٹر مالیتی -/RP100000000 (3) زمین برقبہ 280 مربع میٹر مالیتی -/RP105000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ lim Fatimah۔ گواہ شد نمبر 1 Itangs۔ گواہ شد نمبر 2 Fahrudin

## مسل نمبر 71000 میں

## Maman Suryaman

ولد Umri(Late) قوم...... پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت 1976ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رائس فیلڈ 980 مربع میٹر مالیتی -/RP14000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP400000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Maman Suryaman گواہ شد نمبر 1 Empud۔ گواہ شد نمبر 2 Nining

## مسل نمبر 71001 میں Siti Maryam

زوجہ Atang قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت 1981ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 1 گرام زیور مالیتی -/RP140000 (2) رائس فیلڈ برقبہ 580 مربع میٹر مالیتی -/RP4000000 (3) رائس فیلڈ برقبہ 182 مربع میٹر مالیتی -/RP1950000

(4) مکان برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی -/RP3750000 (5) زمین برقبہ 560 مربع میٹر مالیتی -/RP800000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP120000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Siti Maryam گواہ شد نمبر 1 Atang۔ گواہ شد نمبر 2 Arif Rahman Hakim

## مسل نمبر 71002 میں Atika Nana

زوجہ Nana.S قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 1991ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP100000 (2) رائس فیلڈ 560 مربع میٹر مالیتی -/RP7250000 (3) مکان برقبہ 25 مربع میٹر مالیتی -/RP1000000

اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Atika Nana گواہ شد نمبر 1 Nana.S۔ گواہ شد نمبر 2 Muksin

## مسل نمبر 71003 میں

## Iwan Riswandi

ولد Sobandi.R قوم...... پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1200000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Iwan Riswandi گواہ شد نمبر 1 Dudun B۔ گواہ شد نمبر 2 lim Rulfinat

## مسل نمبر 71004 میں Reni Hepsah

زوجہ Iwan Riswandi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP750000 (2) مکان برقبہ 56 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000۔ اس وقت مجھے

مبلغ-/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Reni Hepsah۔گواہ شدنمبر1 lim Ruhimat گواہ شدنمبر2 Iwan Riswandi

## مسل نمبر71005میں Olis Yusup

ولد Engkos(Late) قوم...... پیشہ کاروبار عمر 41سال بیعت 1988ءساکن انڈونیشیابقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 06-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔Oles Yusup گواہ شدنمبر1 Kamal Yusup۔گواہ شدنمبر2 Asep Septian

## مسل نمبر71006میں Rukoyah

زوجہ Hamid قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر65سال بیعت 1963ءساکن انڈونیشیابقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہرادا شدہ -/RP500000(2) مکان برقبہ 140مربع میٹر مالیتی -/RP5000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Rukoyah گواہ شد نمبر1Kustaman۔گواہ شدنمبر2 Hamid

## مسل نمبر71007میں Fahrudin

ولد Mahdi(Late) قوم...... پیشہ کاروبار عمر39 سال بیعت 1984ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ06-11-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین برقبہ 714مربع میٹر مالیتی-/RP6000000 (2) رائس فیلڈ برقبہ 560مربع میٹر مالیتی -/RP13000000 (3) موٹر سائیکل مالیتی -/RP8000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/RP720000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔Fahrudin۔گواہ شدنمبر Cecep.H1 گواہ شدنمبر2 Itang Sutangsa

## مسل نمبر71008میں

## Engkar Karnasih

زوجہ Komar قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر45سال بیعت1979ءساکن انڈونیشیابقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-2-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ -/RP200000(2) مکان برقبہ 140مربع میٹر مالیتی -/RP8000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Engkar Karnasih۔گواہ شدنمبر1 Anis Ridwan گواہ شدنمبر2 Komar

## مسل نمبر71009میں Hasanah

زوجہ Mirna Kurnia قوم...... پیشہ خانہ داری عمر46سال بیعت 1973ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ06-2-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہرادا شدہ -/RP200000(2) مکان برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/RP1000000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Hasanah۔گواہ شدنمبر1IJang Heryadi گواہ شدنمبر2 Mirna Kurnia

## مسل نمبر71010میں Anah

زوجہ Ojo قوم...... پیشہ خانہ داری عمر61سال بیعت 1962ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-3-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے( 1 ) حق مہر ادا شدہ -/RP500000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP10000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Anah۔گواہ شد نمبر1 Asep Tatang۔گواہ شدنمبر2 Ojo

## مسل نمبر71011میں Uki Suhartini

بیوہ Uju(Late) قوم...... پیشہ خانہ داری عمر40 سال بیعت1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ06-9-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہرادا شدہ 15 گرام طلائی زیور -/RP750000 اس وقت مجھے مبلغ-/RP400000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Uki Suhartini۔گواہ شدنمبر1Rahmat.S گواہ شدنمبر2 Engko Sutaryo

## مسل نمبر71012میں Kasih

زوجہ Karsidi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر40 سال بیعت 1982ءساکن انڈونیشیابقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-3-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہرادا شدہ 1.5 گرام طلائی زیور -/RP180000۔اس وقت مجھے مبلغ-/RP300000ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔Kasih۔گواہ شد نمبر1 Didi.S۔گواہ شدنمبر2Karsidi

## مسل نمبر71013میں

## Nina Restiana

زوجہ Yaya SubardJa قوم...... پیشہ خانہ داری عمر49سال بیعت 1976ءساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-3-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقو لہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہرادا شدہ-/RP1000000۔اس وقت مجھے مبلغ-/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔Nina Restiana۔گواہ شد نمبر1Reza۔گواہ شد نمبر2 Yaya SubardJa

## مسل نمبر71014میں Zarni

زوجہ Rahmat Ali قوم...... پیشہ خانہ داری عمر52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیابقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ06-8-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن

احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ RP1000/- (2) طلائی زیور 25 گرام مالیتی RP4000000/- ۔اس وقت مجھے مبلغ RP300000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Zarni ۔گواہ شد نمبر1 Zulpen Hendri گواہ شد نمبر Rahmat Ali 2

### مسل نمبر71015 میں

**Saeed Muhammad Kargbo**

ولد Muhammad Kargbo قوم...... پیشہ مشنری عمر 51 سال بیعت 1989ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی 7000000/- سیرالیون کرنسی (2) زمین 2/ایکڑ مالیتی 1000000/- سیرالیون کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ 121000/- سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت مشنری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Saeed Muhammad Kargbo گواہ شد نمبر1 افتخار احمد گوندل۔گواہ شد نمبر Sh 2 Alpha Kosoma

### مسل نمبر71016 میں شازیہ احمد

زوجہ فہیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر 10000/- ڈالر (2) طلائی زیور 602 گرام مالیتی 13546/- ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شازیہ احمد۔گواہ شد نمبر1 رشید احمد بھٹی ولد بشیر احمد بھٹی۔گواہ شد نمبر2 امتیاز احمد راجیکی ولد برکات احمد راجیکی

### مسل نمبر71017 میں توصیف چوہدری

ولد خلیل چوہدری قوم...... پیشہ ملازمت عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 0.2/ایکڑ مالیتی 250000/- ڈالر۔جس پر بینک قرض 247000/- ڈالر ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3410/- ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔توصیف چوہدری۔گواہ شد نمبر1 راشد منور ولد منور احمد۔گواہ شد نمبر2 وقاص ملک ولد نذیر ملک

### مسل نمبر71018 میں خدیجہ بیگم

زوجہ مسعود احمد چوہدری قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی 5000/- ڈالر بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔خدیجہ بیگم۔گواہ شد نمبر1 مسعود احمد چوہدری خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 محمد ریاض گوندل ولد چوہدری نصر اللہ خان

☆......☆......☆......☆

## درخواست دعا

❁ مکرم ڈاکٹر مرزا لئیق احمد صاحب حلقہ بیت مبارک تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مرزا ہارون احمد کو 17 جولائی 2007ء کو خدا نے بیٹا عطا کیا، حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کا نام مرزا حارث احمد عطا فرمایا ہے۔بچے کی حالت تشویشناک ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔کہ اللہ تعالیٰ کامل شفاء عطا فرمائے۔آمین

❁ مکرم شیخ زاہد محمود صاحب اطلاع کرتے ہیں مکرم مرزا طارق محمود صاحب فیصل آباد کی بیٹی عزیزہ اریج طارق عمر 7 سال، ایک سال سے بعارضہ جگر میں ٹیومر بیمار ہے ڈاکٹروں نے جگر میں انجکشن لگایا ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ ٹیکہ اثر کر جائے اور خدا تعالیٰ معجزانہ شفا بخشے۔

❁ محترمہ سمیرا عابد صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا عابد بیگ صاحب لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میرے بہنوئی مکرم شیخ خالد احمد صاحب ابن مکرم شیخ رشید احمد صاحب مرحوم لندن کے دل کا آپریشن ہوا ہے۔احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ محترمہ امۃ الحی صاحبہ اہلیہ مکرم نذیر احمد صاحب ملہی راجہ جنگ ضلع قصور بیمار ہیں اور سی ایم ایچ لاہور میں دو ہفتہ سے داخل ہیں۔احباب جماعت سے شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم پروفیسر (ر) شیخ عبدالماجد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بلڈ پریشر کی زیادتی کی وجہ سے بیمار ہیں۔احباب جماعت شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## پتہ درکار ہے

❁ محترمہ سردار بیگم صاحبہ وصیت نمبر 3652 زوجہ مکرم شیخ عبدالمجید صاحب گھڑی ساز نے مورخہ 10 اپریل 1932ء کو محلہ دارالبرکات قادیان سے وصیت کی تھی۔1944ء کے بعد سے موصیہ کا دفتر وصیت سے کوئی رابطہ نہیں۔اگر کسی صاحب کو موصیہ کے موجودہ ایڈریس کا یا ان کے کسی عزیز رشتہ دار کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو دفتر وصیت کو جلد اطلاع دیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

## تصحیح

❁ مورخہ 21 جولائی 2007ء کے شمارہ میں فضل عمر درس القرآن کلاس کی رپورٹ میں حاضری سہو کتابت سے 48 طلباء لکھی گئی ہے۔اس کلاس میں 35 اضلاع سے 438 طلباء نے شرکت کی تھی۔احباب تصحیح فرمالیں۔

## اردو ادیبہ۔خدیجہ مستور

اردو کی نامور افسانہ نگار خاتون محترمہ خدیجہ مستور 1928ء میں لکھنؤ میں پیدا ہوئی تھیں۔انہوں نے 1942ء میں لکھنا شروع کیا اور ان کی ابتدائی کہانیاں خیام اور عالمگیر میں شائع ہوئیں۔ان کے ابتدائی دور کے افسانوں کی سب سے بڑی خوبی یہ دکھائی دیتی ہے کہ اس میں انسان دوستی کا رجحان غالب ہے۔یہی رجحان ان کے بعد کے افسانوں کا مابہ الامتیاز وصف ٹھہرا ہے۔اس دور کے افسانے دو مجموعوں ''کھیل'' اور ''بوچھاڑ'' کی صورت میں شائع ہوئے۔

1947ء میں وہ پاکستان چلی آئیں۔یہاں وہ ترقی پسند مصنفین کی انجمن سے وابستہ ہوئیں اور اس کی لاہور شاخ کی سیکرٹری بھی رہیں۔اس فکری وابستگی کے اثرات ان کے تیسرے افسانوی مجموعے ''چند روز اور'' میں دکھائی دیتے ہیں۔1945ء سے 1950ء کے ان افسانوں میں حقیقت نگاری کا وہ دبا دبا میلان جو کھیل اور بوچھاڑ میں کارفرما تھا۔ایک واضح جہت اختیار کرتا گیا۔

چند روز اور، کے افسانوں میں نئی فکری نہج ترقی پسند تحریک سے وابستگی کی عطا ہے۔اس دور میں خدیجہ مستور معاشرتی اور سماجی مسائل کا تجزیہ کرتی ہوئی نظر آتی ہیں۔لیکن وہ کسی نئے سیاسی کارکن کی طرح اس دور میں بھی نعرہ بازی نہیں کرتیں اس دور میں انہوں نے گرد و پیش کی زندگی کا جو جائزہ لیا اس کا اصل ماحصل ان کے افسانوی مجموعے ''تھکے ہارے'' کے افسانے ہیں۔ 1950ء سے 1962ء تک ان افسانوں میں خدیجہ کا فن اپنے عروج پر نظر آتا ہے۔اس دور کے افسانوں میں ان کی کردار نگاری کی صلاحیتیں نکھر کر سامنے آئیں۔انہوں نے کئی انمٹ کردار اس چابکدستی سے پیش کئے ہیں کہ ان میں سے ہر کردار اپنے طبقے کی زندگی کی بھرپور ترجمانی کرتا ہے۔

''ٹھنڈا میٹھا پانی'' ان کے افسانوں کا آخری مجموعہ ہے جس کے بیشتر افسانوں کے موضوعات، تھکے ہارے، اور ''چند روز اور'' سے مماثل ہیں۔

افسانوں کے علاوہ خدیجہ مستور نے دو ناول بھی تحریر کئے جن کے نام ہیں ''آنگن'' اور ''زمین'' آنگن کا شمار اردو کے اچھے ناولوں میں ہوتا ہے۔اس ناول کا موضوع وہ تحریک آزادی ہے جس کے نتیجے میں پاکستان کا قیام وجود میں آیا ہے۔آنگن کو 1962ء میں آدم جی ادبی ایوارڈ بھی ملا۔دوسرا ناول ''زمین'' ان کی وفات کے بعد شائع ہوا۔

25 جولائی 1982ء کو لندن میں ان کا انتقال ہوا۔

# خبریں

## شمالی وزیرستان جھڑپوں میں 35 شرپسند ہلاک

شمالی وزیرستان میں جھڑپوں کے دوران 35 شرپسند ہلاک جبکہ ایف سی کے 2 اہلکار جاں بحق اور 7 زخمی ہو گئے۔ شمالی وزیرستان کے علاقے دوسلی میں ایف سی کے کیمپ پر نامعلوم افراد نے خودکار ہتھیاروں سے فائرنگ کی۔ ڈی جی آئی ایس پی آر میجر جنرل وحید ارشد نے بتایا کہ شرپسندوں کے خلاف کارروائی اتوار اور پیر کی درمیانی شب سے شروع تھی اس دوران شرپسندوں نے سیکیورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر حملہ کیا سیکیورٹی فورسز چونکہ مکمل طور پر چوکس تھیں جس پر جوابی کارروائی کی گئی۔ سیکیورٹی فورسز نے کوبرا ہیلی کاپٹرز بھی استعمال کئے۔

## کسی کو پاکستان میں آپریشن نہیں کرنے دینگے

وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ پاکستان کی حدود میں کسی دوسری فوج کو آپریشن نہیں کرنے دیا جائے گا۔ پاکستان کی حدود میں کسی دوسرے ملک کی فوج کی طرف سے آپریشن کا امکان مسترد کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمیں دوسرے ملک کی فوج کی ضرورت نہیں ہے اور پاک فوج کی ضروریات پوری کرنا ملک کی خودمختاری، سالمیت اور تحفظ پاکستان حکومت کی ذمہ داری ہے۔ دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ پاکستان کی حدود میں کسی بھی ملک کا کسی بھی قسم کا از خود حملہ ناقابل قبول، غیر ذمہ دارانہ اور خطرناک ہوگا۔ کسی بھی غیر ملک کی کارروائی روکنے کیلئے طاقت کے استعمال کا امکان رد نہیں کیا جاسکتا۔

## قبضہ مافیا کے خلاف بل فوری طور پر نافذ العمل

صدر جنرل پرویز مشرف کی طرف سے پارلیمنٹ کے پاس کردہ قبضہ مافیا کے خلاف بل پر دستخط کرنے کے بعد یہ بل پورے ملک میں فوری طور پر نافذ العمل ہوگیا ہے۔ بل کے مطابق کوئی شخص کسی کو جائیداد سے بے دخل کرنے، ہتھیانے، کنٹرول میں لینے یا اس پر قبضہ جمانے کیلئے کسی قانونی اتھارٹی کے بغیر اس نیت سے داخل نہیں ہوگا کہ مذکورہ بالا جائیداد کے مالک یا قابض شخص کو اس جائیداد سے بے دخل کر دے، اس سے ہتھیا لے یا اس پر قبضہ جما لے۔ سزاؤں کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ جو کوئی غیر قانونی طور پر جائیداد کے قانونی مالک کو بے دخل کرے گا تو اسے 10 سال کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جاسکیں گی۔ عدالتی کارروائی کے کسی بھی مرحلہ پر عدالت پولیس کو ملزم کی گرفتاری کی ہدایت کر سکتی ہے۔ عدالت اپنے احکام کی تعمیل کرانے کیلئے کسی اہلکار یا افسر کو قبضہ لینے کا مجاز کر سکے گی۔ پولیس اسٹیشن کا افسر انچارج امداد فراہم کرنے میں ناکام رہے تو وہ بداعمالی ہوگی جس کیلئے عدالت اس کے خلاف محکمانہ کارروائی کی ہدایت دے گی۔

(روزنامہ جنگ 10 جولائی 2005ء)

### ربوہ میں طلوع وغروب 25 جولائی

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 3:42 |
| طلوع آفتاب | 5:16 |
| زوال آفتاب | 12:15 |
| غروب آفتاب | 7:13 |

ابلے پانی کا زیادہ استعمال یرقان سے محفوظ رہنے کا آسان نسخہ ہے


سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434,Fax:6213966

پرانے پیچیدہ ضدی "لاعلاج" امراض
علاج اور علاج کی ٹریننگ کیلئے
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد علوم شرقی نور ربوہ
فون: 047-6212694/0334-6372030

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

مکمل ڈش بمعہ ریسیور بارعایت
جلسہ سالانہ برطانیہ 2007ء کے موقع پر مکمل ڈش بمعہ کور یا ریسیور بازار سے بارعائیت خرید فرمائیں۔ نیز سیکیورٹی کیمرہ اور UPS بارعائیت خریدیں۔
نواز سیٹلائٹ
3-ہال روڈ لاہور
Office:042-7351722
Mob:0300-9419235
طالب دعا: شوکت ریاض قریشی

C.P.L 29-FD